© rasailojaraid.com

اس شمارے میں

عنوان	از	صفحہ
کلمۂ حق	مدیر	۳
اجتماعی زندگی کا اسلامی مفہوم	شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صفدر	۵
مولانا سندھی کی تحریرات پر ایک نظر	مولانا صوفی عبد الحمید سواتی	۹
تبرکاتِ اسلاف	مولانا رحمت اللہ کیرانوی	۱۳
نفاذ شریعت کی جدوجہد	مدیر	۱۵
رحم کی اپیل کی شرعی حیثیت	قاضی محمد رویس خان ایوبی	۲۲
یہودیوں کا خدا بھی ایک دیوتا تھا	محمد اسلم رانا	۳۴
متعہ یا عفت و عصمت کا جنازہ	حافظ محمد اقبال رنگونی	۳۹
آپ نے پوچھا	مدیر	۴۲
امراض و علاج	حکیم محمد عمران مغل	۴۴
تعارف و تبصرہ	مدیر	۴۷

حصہ عربی

نشاط المسلمين في نشأة العلوم الاسلامية	الاستاذ عبد الواحد	۴۹
فتاة امريكية تعتنق الاسلام		۵۱
حين مات الاله	الاستاذ محمد اسلم رانا	۵۳
الفروق الطبيعية بين الرجل والمرأة	الرئيس معمر القذافي	۵۵

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کلمۂ حق

خلیج کی جنگ اور امریکی مفادات

بالآخر ۱۶ اور ۱۷ جنوری کی درمیانی شب امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے عراق پر حملہ کر دیا اور تادم تحریر امریکی کیمپ کے سینکڑوں طیارے اور میزائل عراق کی سرزمین پر مسلسل حملہ آور ہو رہے ہیں راقم الحروف اس رات لندن سے جدہ کے لیے سعودیہ ایئر لائن کی فلائیٹ پر محوِ پرواز تھا برطانوی وقت کے مطابق رات دو بجے کا عمل ہوگا کہ طیارے کے کپتان نے اس روح فرسا خبر کے ساتھ اعلان کیا کہ ہمیں جدہ ایئر پورٹ پر اُترنے کی اجازت نہیں ملی اس لیے ہم واپس لندن جا رہے ہیں چنانچہ جو سفر عشاء کے بعد جدہ اور حرمین شریفین کیلئے شروع کیا گیا تھا فجر سے پہلے ہی ہیتھرو ایئر پورٹ پر واپس پہنچ کر ختم ہوگیا۔

عراق پر حملہ کی تیاریاں مہینوں سے جاری تھیں امریکہ نے عراق کو ۱۵ جنوری تک کویت خالی نہ کرنے کی صورت میں فوجی قوت کے ذریعہ اسے وہاں سے نکالنے کی دھمکی دیدی تھی، اس دھمکی پر اقوام متحدہ سے مہر بھی لگوالی گئی تھی اور مغربی ذرائع ابلاغ تسلسل کے ساتھ اس حملہ کی تیاریوں کی خبریں نشر کر رہے تھے۔

عراق نے بزورِ قوت کویت پر قبضہ کیا تو دنیا بھر میں کسی نے اس کی حمایت نہیں کی تھی، اسکے اس اقدام کو جارحیت قرار دیا گیا اور عالمی رائے عامہ نے متفقہ طور پر عراق سے مطالبہ کیا کہ وہ کویت کو بلا تاخیر خالی کر دے اس مسئلہ پر عالمی رائے عامہ کا مؤقف آج بھی یہی ہے لیکن امریکہ بہادر کے مقاصد اور عزائم کچھ اور تھے اسکی نظر یں خلیج میں تیل کے چشموں پر تھیں، اسرائیل کے مقابلہ میں عراق کی فوجی قوت اس کے دل میں کانٹا بن کر کھُب گئی تھی، عراق کے ایٹمی اور کیمیاوی ہتھیاروں نے اسکی نیند حرام کر رکھی تھی، عربوں کی بے پناہ دولت کو ہتھیانے کا اسے کوئی راستہ نہیں مل رہا تھا اور اسے مشرقی یورپ سے اپنے اور اپنے اتحادیوں کے لاکھوں فوجیوں کے بے روزگار ہو جانے کے بعد انہیں کسی مناسب جگہ ایڈجسٹ کرنیکا مسئلہ بھی درپیش تھا اسلیئے عالمی رائے عامہ کے اخلاقی دباؤ اور اقتصادی پابندیوں کے ذریعہ عراق کو کویت سے نکل جانے پر مجبور کرنیکا راستہ امریکہ بہادر کے مفاد میں نہیں تھا یہی وجہ ہے کہ ۱۵ جنوری تک کویت خالی کر دینے کے الٹی میٹم کے باوجود عراق کو وہاں سے نکلنے کا کوئی باوقار راستہ نہیں دیا گیا، عرب سربراہ کانفرنس کے انعقاد میں روڑے اٹکائے گئے، مسلم سربراہ کانفرنس کے انعقاد کو روکنے کے لیے تمام ممکنہ ذرائع اختیار کیے گئے، عراق کی طرف سے فلسطین کے مسئلہ کو خلیج کی موجودہ صورت حال کے ساتھ زیر بحث لانیکی شرط مسترد کر دی گئی اور امن کانفرنس کے انعقاد کو یقینی بنانے کا کوئی واضح عندیہ نہیں دیا گیا حتیٰ کہ عراقی وزیر خارجہ کو مذاکرات کی دعوت دیکر عراق کیطرف سے اسے قبول کرنیکے اعلان کے بعد یہ کہہ دیا گیا کہ اس ملاقات میں کوئی مذاکرات نہیں ہونگے بلکہ اس میں صرف عراق کو کویت سے ۱۵ جنوری تک نکل جانیکے الٹی میٹم کا اعادہ کیا جائے گا۔

© rasailojaraid.com